الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	7758	نام	زین حسین
فتویٰ نمبر		پتہ	برطانیہ
تاریخ	3/1/2010	موضوع	HIJAB
ای میل		کاتب	Habib Ullah Qurban

سلام کیا فرماتے ہیں مفیان اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر خاوند نے موبائل ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے طلاق دی اور پھر بعد میں انکار کرتا ہے کہ میں طلاق نہیں دی اور بیوی نے خاوند کے ساتھ ہونے والی ساری گفتگو (ویڈیو کانفرنسنگ) محفوظ کرلی ہے؟ کیا عورت اس کو شرعی عدالت میں بطور ثبوت پیش کر سکتی ہے؟

؟) اگر خاوند نے بیوی کو موبائل پر طلاق دی ہے اور بعد میں انکار کرتا ہے بیوی کا اس سے جدا ہونا مشکل ہے جب تک وہ اس طلاق کو ثابت نہ کردے؟ بیوی نے اس کی آواز کو ریکارڈ کیا ہے اب تو ایسی ٹیکنالوجی بھی موجود ہے جس کے ذریعے یہ بتایا جا سکتا ہے کہ یہ آواز کس کی ہے اگر کمپنی اس ٹیکنالوجی کے ذریعے یہ ثابت کردے کہ یہ آواز خاوند کی ہے تو شرعاً طلاق کا کیا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ اگر شوہر نے واقعۃً بیوی کو طلاق دی ہو اور جتنی طلاقیں دی ہوں اس پر کوئی گواہ بھی نہ ہو تب بھی شرعاً طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اور جتنی طلاقیں دی ہوں اتنی ہی واقع ہوں گی۔

البتہ الیسی صورتحال میں جب شوہر طلاق سے منکر ہو جائے اور عورت نے بوقتِ طلاق اسکی پوری گفتگو کو ریکارڈ کرلیا ہو اور تحقیق سے بھی اس آواز کا شوہر کی آواز ہونا ثابت ہو جائے اور کورٹ یا پنچائیت اس کو بنیاد بنا کر فیصلہ دیدے تو شرعاً اور قانوناً بھی منعقد ہو جائے گی۔ تاہم عدّت وقتِ طلاق ہی سے شمار کی جائے گی۔

اسلئے سائلہ کے شوہر پر لازم ہے کہ اگر وہ طلاق دے چکا ہے تو اب بلا وجہ انکار کر کے اپنی آخرت خراب نہ کرے اور حرامِ شرعی کو اپنے لئے حلال سمجھنے سے بھی احتراز کرے۔

فی الرد: لو ادعت ان زوجها ابانها بثلاث فانکر فحلفه القاضی فحلف والمرأة تعلم ان الامر کما قالت لا یسعها المقام معه (رد المحتار ص ۴۰۷ ج ۵)

وفی الهندیة: المرأة کالقاضی، لا یحل لها ان تمکنه اذا سمعت منه ذلك او شهد به شاهد عدل عندها (فتاوی عالمگیریه ص ۳۵۴ ج ۱) - واللہ اعلم۔

حبیب اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ جمادی الاولیٰ

الجواب
عبد اللہ شکور [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

۷۷۵۸

رئیس